جناب محمد یاسین شاد
گورنمنٹ ایم۔اے جناح ہائی سکول ملتان

فرقہ وارانہ نصاب تبدیل کیا جائے!

مملکتِ خداداد پاکستان کے تمام دساتیر میں قرارداد مقاصد سے لے کر ۱۹۷۳ء کے ترمیم شدہ دستور تک درج ذیل عبارت یکساں رہی ہے کہ:

"اس ملک میں اللہ تعالیٰ کی حاکمیت ہوگی، تمام قوانین قرآن وسنت کی روشنی میں بنائے جائیں گے اور لوگوں کو اسلامی احکام اور تعلیمات کے مطابق زندگیاں گزارنے کے لیے مناسب مواقع اور حالات فراہم کیے جائیں گے —— نیز قرآن وسنت کے منافی کوئی قانون نافذ نہیں کیا جائے گا۔"

لیکن ان الفاظ کی نفی خود حکومت نے اپنے طرزِ عمل سے یوں کر دکھائی ہے کہ قرآن و سنت کو بالائے طاق رکھتے ہوئے ساتویں جماعت کی اردو کی کتاب میں مضمون "جشن عید میلاد النبیؐ" شامل کیا گیا ہے۔ یہ مضمون کسی شاطر فرقہ نواز کا شاخسانہ ہے کہ بڑی چالاکی سے اس میں ایک مخصوص فرقہ کی ان تمام اختراعات اور مذہبی عقائد کو سمو دیا گیا ہے، جو اس فرقہ کے علاوہ دیگر تمام مکاتب فکر کی نظر میں سراسر ضلالت وگمراہی ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ حکومت کے زیرِ سایہ فرقہ پرستی پھیلانے کی یہ ایک منظم سازش ہے۔ اور شاید اسی کا یہ نتیجہ ہے کہ اب تعلیمی اداروں کے اسمبلی پروگراموں میں اس طرح کے الفاظ سننے کو ملتے ہیں:

"جو عید میلاد مناتے ہیں وہ قسمت کے سکندر ہیں —— سوائے ملعون لوگوں کے باقی سارے عید میلاد سے خوش ہوتے ہیں"

حالانکہ:

- اسلام میں عیدیں صرف دو ہیں۔ قرآن وسنّت میں عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے علاوہ

تیسری کسی عید کا اشارہ تک موجود نہیں۔

- دین و شریعت میں کسی امر کا اضافہ بدعت ہے، جبکہ بدعت کے بارے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے کہ :

"کُلّ بدعة ضلالة وکلّ ضلالة فی النّار"

"ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں جائے گی!"

——— تب مرتکبینِ بدعت قسمت کے سکندر کیوں کر ہوئے؟

اس کے برعکس قرآنِ مجید میں متّبعینِ قرآن وسنّت، یعنی اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اطاعت گزار بندوں کو رحمتِ الٰہی، فوزِ عظیم، دخولِ جنت اور انبیائے کرامؑ، صدّیقین و شہداء و صالحین کی معیت کی خوشخبری سنائی گئی ہے، پھر وہ ملعون کیوں کر ہو گئے؟

- تعلیمی اداروں میں تمام مکاتبِ فکر کے اساتذہ وطلباء موجود ہوتے ہیں ——— وہ بھی کہ جو اس بدعت کے مرتکب ہیں، اور وہ بھی کہ جو اسے ضلالت سمجھتے ہیں ——— تب اوّل الذکر کا مؤخر الذکر کو بھری مجلس میں ملعون کہہ کر گالی دینا ملک و ملّت نیز دینِ اسلام کی کونسی خدمت ہے، اور یہ اخلاق و شرافت کی کون سی قسم ہے؟ ——— یوں کیا تعلیمی اداروں کی فضا پُرامن رہ سکے گی؟

- حکومت آئے دن فرقہ واریت کے خاتمہ کے عزائم کا اظہار کرتی رہتی ہے، لیکن جو باتیں مذہبی تعصب اور فرقہ واریت پھیلانے کا ذریعہ بنتی ہیں، بڑے سائنٹیفک طریقے سے اب انھیں سرکاری تعلیمی نصاب میں لازم قرار دے دیا گیا ہے ——— ان حالات میں حکومت کیا خود فرقہ واریت پھیلانے کے جرم میں ملوث نہیں؟

نیز آخر کیا وجہ ہے کہ جب سے یہ کتاب شاملِ نصاب ہوئی ہے، ماسوائے حامیانِ بدعات و خرافات کے تقریباً تمام بیدار مغز مدیرانِ جرائد نے اس مضمون کے متعلق صدائے احتجاج بلند کی ہے، لیکن حکومت کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی، اور نہ ہی محکمہ تعلیم پنجاب کی طرف سے کوئی تجویز اس قسم کے فرقہ وارانہ نصاب کو تبدیل کرنے کے لیے سامنے آئی ہے۔

ہم حکومت سے جہاں ایک مرتبہ پھر یہ گزارش کرنا چاہتے ہیں کہ اگر وہ فرقہ واریت کے

خاتمہ کے لیے مخلص ہے تو نصابِ تعلیم کو ایسے مواد سے پاک کرنے کے لیے فی الفور اقدام کرے ، جو گمراہ کن بھی ہے اور جاہلانہ بھی ـــــ وہاں ہم حاملینِ توحید و سنت کو بھی یہ توجہ دلانا چاہیں گے کہ اخبارات و جرائد میں محض مضامین شائع کر دینے سے یہ مسئلہ حل نہ ہو گا بلکہ اس کے لیے انتہائی مؤثر آواز اٹھانے اور منظم ، بھرپور جدّوجہد کی ضرورت ہے ـــــ ورنہ جس طرح ساتویں کی کتاب میں اس مضمون کو شامل کر دیا گیا ہے ، اسی طرح دیگر نصابی کتابیں بھی ایسے بتدعانہ و مشرکانہ مواد سے محفوظ نہ رہیں گی ـــــ اور جس کے نتائج ملک و ملت کے لیے انتہائی خطرناک ہوں گے ـــــ اللّٰھم وفّق لنا لما تحبّ و ترضٰی ، آمین !

نوٹ : یہ مضمون کتابت ہو چکا تھا کہ اس دوران اسمبلیاں توڑے جانے کے بعد حکومت تبدیل ہو چکی ہے ـــــ اب زیرِ نظر مسئلہ میں ہم موجودہ حکومت سے مثبت اقدام کی توقع رکھتے ہیں (ادارہ)

شعر و ادب

علامہ اقبالؒ

صدیقؓ کے لیے ہے خدا کا رسولؐ بس

اِک دن رسولِ پاکؐ نے اصحابؓ سے کہا
دیں مال راہِ حق میں جو ہوں تم میں مال دار

ارشاد سُن کر فرطِ طرب سے عمرؓ اُٹھے
اُس روز اُن کے پاس تھے درہم کئی ہزار

دل میں یہ کہہ رہے تھے کہ صدیقؓ سے ضرور
بڑھ کر رکھے گا آج قدم میرا راہوار

لائے غرض کہ مال رسولِ امیںؐ کے پاس
ایثار کی ہے دست نگر ابتدائے کار

پوچھا حضورؐ سرورِ عالم نے اے عمرؓ
اے وہ کہ جوشِ حق سے ترے دل کو ہے قرار

رکھا ہے کچھ عیال کی خاطر بھی تو نے کیا؟
مسلم ہے اپنے خویش و اقارب کا حق گزار

کی عرض ، نصف مال ہے فرزند و زن کا حق
باقی جو ہے وہ ملّتِ بیضا پہ ہے نثار

اتنے میں وہ رفیقِ نبوتؐ بھی آ گیا
جس سے بنائے عشق و محبت ہے استوار

لے آیا اپنے ساتھ وہ مردِ وفا سرشت
ہر چیز جس سے چشمِ جہاں میں ہو اعتبار

بولے حضورؐ ، چاہیے فکرِ عیال بھی
کہنے لگا وہ عشق و محبت کا راز دار

پروانے کو چراغ ، عنادل کو پھول بس
صدیقؓ کے لیے ہے خدا کا رسولؐ بس